رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

ٹیلیفون

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵	۲۴ ماہ امان ۱۳۲۶ ھش	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۲۴ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۰

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع

محمد آباد ۲۲ مارچ - پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور باقاعدگی کے ساتھ اسٹیٹ کے معاملات کا معائنہ فرما رہے ہیں۔ جمعرات کو روزہ کے باوجود حضور گھوڑے پر سوار ہو کر دوپہر کے وقت تین گھنٹہ تک اسٹیٹ کا معائنہ فرماتے رہے۔ نماز کے بعد مجلس میں بھی رونق افروز رہے۔ اب تک حضور نے محمد آباد خاص - روشن نگر - لطیف نگر - کریم نگر - اور نور نگر کی اراضیات کا معائنہ فرمایا ہے۔ آج خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو سندھ میں منظم تبلیغ کرنے کی تحریک فرمائی۔ اور پوری طاقت سے اپنے فرائض کو ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ نماز جمعہ کے بعد بارہ اصحاب نے اور نماز عشاء کے بعد چار اصحاب نے بیعت کی۔ الحمد للہ۔ نماز جمعہ کے لئے ناصر آباد - کنری - نصرت آباد - محمود آباد اور دیگر مقامات سے احباب آئے ہوئے تھے۔ مکرمی عبد الرحیم احمد صاحب اسٹیٹ کے دیگر کارکنوں کے ہمراہ اسٹیشن کے متعلق

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۶ مارچ ۱۹۴۷ء بمقام کراچی

صابر صاحب نے عرض کیا کہ ایک شخص نے سوال کیا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد منہاج نبوت پر خلافت کیوں جاری نہ رہی۔ اور آج پھر اس کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر چیز کو کئی پہلوؤں سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک پہلو تو یہ ہے۔ کہ منہاج نبوت کے بعد کس قانون کے ماتحت خلافت کا جاری رہنا ضروری ہے۔ خلافت کا قانون ہمیں تورات۔ انجیل اور ویدوں میں تو ملتا نہیں۔ ہمیں جو علم ہوا ہے۔ تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کلام سے ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے۔ اور میرے بعد خلافت ہوگی۔ پھر خلافت ہوگی۔ پھر خلافت ہوگی۔ پھر خلافت ہوگی۔ اس کے بعد ظالمانہ اور جابرانہ حکومتیں بن جائیں گی۔ تو جس ہستی سے ہمیں یہ علم ہوا۔ کہ نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے اسی سے ہمیں یہ علم ہوا۔ کہ آپ کے بعد خلافت چار دفعہ قائم ہوگی۔ پھر بادشاہت کا رنگ آجائیگا۔ اگر تو خلافت قانون طبعی ہوتا۔ تو اس کے بند ہونے سے ہمیں حیرت ضرور ہوتی۔ کیونکہ طبعی قانون بدل نہیں سکتا۔ مثلاً یہ طبعی قانون ہے۔ کہ وزن دار چیزیں پانی میں ڈوب جاتی ہیں۔ اگر اس کے خلاف کوئی واقعہ ہوگا۔ تو وہ باعث حیرت بنے گا۔ لیکن اگر ایک شخص گراموفون کا ایک ڈسک ایجاد کرتا ہے۔ اور اس کے متعلق کہتا ہے۔ کہ یہ چار منٹ تک چلے گا۔ پھر ختم ہو جائیگا۔ تو اس کے چار منٹ کے بعد ختم ہو جانے پر کسی کو اعتراض کرنے کا موقع نہیں۔ دوسرا جواب یہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد جس خلافت کا وعدہ کیا ہے۔ وہ بطور انعام کے ہے۔ اور انعام اسی وقت ملا کرتا ہے۔ جبکہ انسان نیکی کے کام کرے۔ اور جب بگڑ جائے۔ تو وہ انعام کا مستحق نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصلحٰت لیستخلفنھم فی الارض۔ یعنی اے مسلمانو جب تک تم میں عمل صالح اور صداقت باقی رہے۔ ہم تمہارے درمیان خلافت کو قائم رکھیں گے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ نے ایمان اور عمل صالح کی شرط ضروری قرار دی ہے۔ جب تک مسلمان اس شرط پر قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت ان کے اندر قائم رکھی۔ جب انہوں نے ایمان اور عمل صالح کو ترک کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے انعام واپس لے لیا۔

اس کا تیسرا جواب یہ ہے۔ ہر زمانے کے حالات سے بعض چیزوں کو وابستگی ہوتی ہے۔ اور وہ ایک خاص ماحول میں ترقی کر سکتی ہیں۔ اس کے باہر ترقی نہیں کر سکتیں۔ مثلاً اگر زمین میں نومبر کے مہینہ میں گندم کا بیج ڈالا جائے۔ تو بہت اچھی فصل پیدا ہوتی ہے۔ اور اپنے وقت پر جا کر پک جاتی ہے۔ لیکن اگر اسی زمین میں نومبر کی بجائے اگست۔ ستمبر کے مہینہ میں گندم کا بیج ڈالا جائے گا۔ تو وہ بیج فصل کی صورت اختیار نہیں کر سکے گا۔ اور اول تو وہ بیج اگے گا نہیں۔ اور جو اگے گا۔ وہ چارے کی صورت میں ہی رہ جائے گا۔ اسی طرح ہم باقی چیزوں کے متعلق دیکھتے ہیں۔ کہ اگر خاص وقت اور خاص ماحول میں ان کو سرانجام دیا جائے۔ تو وہ نفع بخش ثابت ہوتی ہیں۔ اور اگر اس بات کو نظر انداز کیا جائے۔ تو بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوتی ہیں۔ اسی طرح خلافت بھی ایک خاص وقت اور ماحول کو چاہتی ہے۔ قرآن کریم کا نزول ایسے وقت میں ہوا۔ جبکہ ذہنی ارتقاء کمال کو پہنچ چکا تھا۔ لیکن کسی چیز کا کمال کو پہنچنا اور چیز ہے۔ اور مناسب حال ہونا اور چیز ہے۔ بلوغ میں انسانی دماغ کمال کو پہنچ جاتا ہے۔ لیکن کیا ہر بالغ کامل دماغ کا مالک ہوتا ہے۔ بعض لوگ جوانی میں ہی بات کی گہرائی تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور اس سے نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں۔ اور بعض لوگوں کی عقل کہولت میں جا کر پختہ ہوتی ہے۔ جس طرح انسانی زندگی ہوتی ہے۔ اسی طرح قوموں کی زندگی ہوتی ہے۔ اسلام نے خلافت کو پیش کیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں اس پر عمل بھی ہوگیا۔ کیونکہ اگر اس پر عمل نہ ہوتا۔ تو خلافت صرف کتابی چیز رہ جاتی۔ لیکن چونکہ آخری زمانہ میں نئے نئے نظام دنیا میں ظاہر ہونے والے تھے۔ اور نئے نئے اعتراض اسلامی نظام حکومت پر پڑنے تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کو اس زمانہ میں دوبارہ جاری فرمایا۔ تاکہ اسکی فوقیت تمام نظاموں پر ثابت کر کے دکھا دے۔ ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں۔ اتنی بڑی شخصیت جس کے متعلق احادیث میں اس قدر پیشگوئیاں ہیں۔ اس کے متعلق قرآن کریم میں کیوں ذکر نہیں آیا۔ حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر قرآن کریم میں سورۃ صف میں موجود ہے۔ اسمہٗ احمد والی پیشگوئی آپ پر چسپاں ہوتی ہے۔ اور سورہ جمعہ میں بھی آپ کا ذکر موجود ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ بعض لوگ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام پر گیارھویں پکاتے ہیں۔ اس کا کھانا جائز ہے یا ناجائز۔ اور کیا اس سے ان کو کوئی ثواب پہنچتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جس چیز پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام بلند کیا جائے۔ اس کا کھانا جائز نہیں۔

بیعت کے وعدے جلدی بھجوائے جائیں

۲۲ مارچ تک ہندوستان کی ۸ صد جماعتوں میں سے صرف ۵۳ جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ بقیہ جماعتیں توجہ فرمائیں۔ بلکہ فوری طور پر بیعت کے وعدے بھجوادیں۔

(انچارج دفتر بیعت)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سائل نے عرض کیا کہ حضور وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم صدقہ دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ پھر وہ آپ کیوں صدقہ کھا لیتے ہیں۔ یہ تو تمسخر کی بات ہے ہاں اگر کوئی شخص اس نیت سے کہ سید عبد القادر صاحبؒ کو کوئی فائدہ پہنچے۔ غرباء اور فقراء کو کھلاتا ہے۔ تو اس کا فائدہ سید عبد القادر صاحبؒ کو پہنچ سکتا ہے کیونکہ صدقہ کرنے سے دوسرے کو فائدہ پہنچ سکتا ہے ہاں ثواب نہیں پہنچتا کیونکہ ثواب نیک عمل کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے اور نیک عمل تو زید یا بکر نے کیا ہے۔ اس لئے اس کا ثواب اسی کو ملے گا۔ ہاں اس کے صدقہ کا فائدہ اس شخص کو بھی ہوگا جس کے نام پر صدقہ کیا۔ کیونکہ اس صدقہ دینے کی وجہ سے بعض غریبوں کا پیٹ بھرا۔ وہ غرباء مرنے والے کے حق میں دعا کریں گے۔ اور ان کی دعا اس کے حق میں قبول ہوگی۔ پس صدقہ کرنے کا ثواب تو صدقہ کرنے والے کو ہی ہوتا ہے ہاں جس کے نام پر صدقہ کیا جائے اسے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک غیر احمدی دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی دلیل پوچھی۔ تو حضور نے فقد لبثت فیکم عمرا من قبله افلا تعقلون سے نہایت لطیف استدلال فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے مصلح موعود کی پیشگوئی سے پورا ہونے کو صداقت احمدیت کا بین ثبوت ثابت کیا۔

خاکسار عبد العزیز

قبولِ احمدیت کی سعادت کیونکر نصیب ہوئی

بندہ مدرسہ امینیہ دہلی میں عربی کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ کہ دہلی میں "المصلح الموعود" کا جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں بندہ نے سب سے زیادہ مخالفت کا پارٹ ادا کیا۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ سب سے پہلا شخص جس نے قرآن کریم کی تلاوت پر اعتراض کیا تھا۔ وہ میں ہی تھا۔ جلسہ کے بعد میری طبیعت میں کچھ "تلاش حق" کا جذبہ پیدا ہوا۔ اور دل میں بے چینی محسوس ہونے لگی۔ جی میں آیا کہ اب اس جماعت کے لٹریچر کو مزید دیکھنا چاہئے۔ تاکہ حق اور باطل میں مابہ الامتیاز قائم ہو سکے۔ اگر یہ جماعت حق پر ہے۔ تو اس میں شامل ہو جانا چاہئے۔ اگر یہ باطل پر ہو۔ تو اس کی اس سے بھی بڑھ چڑھ کر مخالفت کرنی چاہئے۔ غرضیکہ اس قسم کے مختلف خیالات میرے دماغ میں چکر لگا رہے تھا۔ کہ یکایک میرے ایک احمدی عزیز حافظ محمد یوسف صاحب جہلمی کا لفافہ میرے نام آیا۔ جس میں حافظ صاحب نے اختلافی مسائل پر بحث کی تھی۔ نیز انہوں نے یہ بھی لکھا کہ تم ایک مرتبہ قادیان خود جا کر تمام حالات کا مشاہدہ کرو۔ اس کے بعد بندہ قادیان آیا۔ اور حکیم محمد عمر صاحب محلہ دار الرحمت سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے بہت اچھے طریق سے قادیان کے تمام حالات بتائے اور پھر تمام شعائر اللہ کی زیارت کرائی۔ میں جتنے دن رہا انہوں نے میری بہترین خاطر تواضع کی جس کے تصور سے ابھی تک میرا دل ان کی احسان مندی کے جذبات سے لبریز ہے۔

قادیان میں قیام کے دوران میں جناب حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری سے مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ اور آپ نے میرے ہر سوال کو عمدہ پیرایہ میں حل کر کے مجھے صحیح ایمان اور اسلام کی دعوت دی۔ قادیان کے قیام میں مجھے چند احراری مولوی صاحبان سے بھی ملنے کا موقع ملا۔ میں نے ان سے کہا کہ اب میں خدا کے فضل سے احمدی ہو رہا ہوں۔ کیونکہ میں نے قادیان اور سلسلہ احمدیہ کے تمام حالات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ اب آپ کی اشتعال انگیز تقاریر میرے لئے کچھ حقیقت نہیں رکھتیں آپ نے لوگوں کو ہر طرح سے دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ اور بے شمار جھوٹی باتیں جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کیں۔ کہ قادیان میں جنت ہے۔ دوزخ ہے۔ اور آپ کا یہ کہہ کر لوگوں کو دھوکہ دینا کہ احمدی جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام ہرگز نہیں لیتے۔ اور آپ کی ذات کے متعلق نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک خطرناک جھوٹ ہے۔ اب اس قسم کی خرافات میرے لئے بے اثر ہیں۔ کیونکہ میں نے اس مقدس بستی یعنی قادیان میں کچھ عرصہ رہ کر بچشم خود تمام حالات کو دیکھا ہے۔ اور ایمان کی دولت سے اپنے دامن مراد کو بھر لیا ہے۔ میرا خیال ہے صرف خیال نہیں بلکہ یقین ہے۔ کہ اب دنیا میں سوائے احمدی جماعت کے کوئی ایسی منظم جماعت نہیں۔ جو شریعت کے تمام امور پر باحسن طریق پیرا ہو۔ اور قرآن کریم اور اسوۂ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا دستور العمل قرار دیتی ہو۔ ہمارے شہر کے ایک پرانے احمدی مستری حسن دین صاحب ہیں۔ جنہوں نے احمدیت پر ہر ایک چیز کو قربان کر دیا ہے۔ اور ان کو تبلیغ کا بہت زیادہ شوق ہے۔ انہوں نے بھی میرے لئے اپنے خاص خاص اوقات میں دعائیں کیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت کا نصیب ہونا جناب مستری صاحب کے دعائیہ اخلاق اور شبانہ روز دعاؤں کے نتیجہ میں ہے۔ ذالك فضل الله يوتيه من يشاء۔ تمام دوستوں سے میری درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ خدا تعالےٰ ہمارے شہر میں ایک عظیم الشان جماعت کا قیام فرمائے اور مجھے توفیق عطا فرمائے تا میں پیغام حق سناؤں۔ اور اس طرح ہمارے بزرگ مستری حسن دین صاحب کی مرادیں بر آئیں۔ آمین ثم آمین

حافظ عبد الجلیل اعوان مقام کھوتھیال کالا ضلع جہلم

درخواست دعاء

دہلی سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے برادر نسبتی عزیز حمید اللہ خانصاحب بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں!

مرزا بشیر احمد

حفاظت مرکز اور امداد مظلومین

ڈاک میں رکاوٹوں کی وجہ سے قادیان سے باہر اس تحریک کے متعلق گذشتہ پندرہ روز میں یاد دہانی نہیں کرائی جا سکی۔ اور نہ بیرونی احباب اس بارہ میں اپنی سعی و کوشش کی اطلاع مرکز میں بھیج سکے۔ میری آخری اپیل الفضل مورخہ ۷ مارچ ۱۹۴۷ء میں شائع ہوئی تھی۔ لیکن اس کے بعد حالات جس طرح تیزی سے بدلے ہیں ان کے پیش نظر سب یاد دہانیاں بے معنی ہیں۔ کیونکہ حالات جس طرح رونما ہو رہے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ اور ان حالات نے مرکز کی حفاظت کے متعلق آپ کے اندر جو شدید احساس و اضطراب پیدا کیا ہوگا وہ کروڑوں یاد دہانیاں بھی پیدا نہ کر سکتیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ احباب نے مناسب حال سعی و کوشش کو عمل میں لایا ہوگا۔ ۲۵ مارچ تک وعدوں کی اطلاع بلا تاخیر بھجوائیں۔ تاکہ وقت پر مجلس مشاورت سے پہلے رپورٹ مرتب کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جا سکے۔ ناظر بیت المال قادیان

۳۱ مارچ یاد رکھیں!

"جو شخص جس قدر پہلے رقم ادا کرتا ہے اتنا ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے سوائے اس کے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معذور ہو۔ جس قدر رقم پہلے جمع ہو جائے اتنا ہی زیادہ اس سے دین کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔"

اس لئے کہ آپ کو زیادہ ثواب ملے۔ اور دین کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ آپ کی خدمت میں یہ تحریک پیش ہو رہی ہے کہ آپ ۳۱ مارچ تک اپنے دور اول کے تیرھویں سال اور دور دوم کے سال سوم کی موعودہ رقم اپنے امام کے حضور پیش کر دیں۔ "یاد رکھو جو لوگ اللہ تعالےٰ کے لئے قربانیاں کریں گے۔ وہ قربانیاں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بڑی برکتوں کا موجب ہوں گی۔ اور اگلے جہان میں بھی۔ جس کا اندازہ نہ تم لگا سکتے ہو اور نہ میں لگا سکتا ہوں۔" پس آگے بڑھو اور ۳۱ مارچ تک وعدہ پورا کرو۔ وکیل المال تحریک جدید

ضروری اعلان

موضع پیج گرائیں سے اطلاع ملی ہے کہ اگر کوئی احمدی ڈاکٹر یا طبیب وہاں پریکٹس شروع کرے تو بہت معقول آمد ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی مخلص احمدی ڈاکٹر یا طبیب وہاں جانا چاہیں تو نظارت ہذا سے خط و کتابت فرمائیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

سب ایجنسیاں حاصل کرنیکا موقعہ

(SUB AGENCIES)

تمام ہندوستان میں فروخت کے لئے

Wood field Perfumeries Ltd نے اپنی پرفیومز کی ہمیں ایجنسی دی ہے۔ اس ایجنسی کے ضمن میں ہم تمام صوبوں کے لئے علیحدہ علیحدہ Sub Agencies دینا چاہتے ہیں۔ ایسے تجار جو Agencies کا کام جانتے ہیں ہم سے خط و کتابت کریں۔ ووڈفیلڈز پرفیومریز کے متعلق مزید معلومات خط آنے پر ارسال کر دی جائیں گی۔ خط و کتابت ہوائی ڈاک کے ذریعہ کریں۔

فریٹرنل ٹریڈنگ ایجنسی
۶۱ میلروز روڈ
S.W. 18 لنڈن

Fraternal Trading Agency
61, Melrose Road
S.W. 18. London

قابل فروخت

قطعات غلہ منڈی و ریلوے روڈ کے خریدار اصحاب

گذشتہ دنوں میری طرف سے غلہ منڈی اور ریلوے روڈ پر چند قابل فروخت قطعات کا اعلان کیا گیا تھا۔ ان میں سے مندرجہ ذیل قطعات کی بیع کی تصدیق کی جاتی ہے۔

(۱) ۲۴ متصل سٹیشن	اخی المکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب	بحساب ایکہزار روپیہ فی مرلہ
(۲) ۱۹ 〃	منشی امام دین عبدالحفیظ صاحبان	بحساب ایکہزار ایکسو پچاس روپیہ فی مرلہ
(۳) ۵۷ غلہ منڈی	بابو محمد سعید صاحب پوسٹماسٹر	بحساب ساڑھے سات سو روپیہ فی مرلہ
(۴) ۵۹ 〃	شیخ مشتاق احمد صاحب چنیوٹی	بحساب گیارہ سو روپیہ فی مرلہ

ابھی چند قطعات باقی ہیں خواہشمند احباب عزیز مرزا ظفر احمد سے خط و کتابت کریں۔

خاکسار **مرزا شریف احمد**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

سندھ اسٹیٹس کیلئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ کا گریڈ ۴۰-۲-۱۰۰ جنگ الاؤنس دس روپے اور الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار ہو گا۔ علاوہ ازیں ذاتی نوکر رکھنے کی صورت میں نوکر کی تنخواہ ۱۵/ روپیہ ماہوار اسٹیٹ ادا کرے گی۔

درخواستیں معہ کوائف عمر تعلیم تجربہ مقامی امرا یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔ (ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان)

درخواست دعا

اخی المکرم سید مقبول حسین شاہ صاحب آف دہلی شاہدرہ جو کہ نہایت مخلص احمدی ہیں۔ اور جنکے ذریعہ کئی طالب صداقت احمدیت میں شامل ہوئے۔ چند دنوں سے بعارضہ فالج جالندھر میں سخت بیمار ہیں۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خصوصاً اور تمام احمدی احباب سے عموماً درخواست ہے کہ ان کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

گلزار محمد محلہ دارالبرکات قادیان

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیاء اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ اکثر اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے کے بعد روانہ کی جاتی ہیں۔ آرڈر دے کر ملاحظہ فرمائیں۔

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں۔ اور سٹاک میں موجود ہیں۔

احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ سرینگر کشمیر

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایکماہ کا کورس ساڑھے سات روپے

منیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جائے۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔

ضروری خبریں

بجٹ کی تجاویز کے متعلق مرکزی حکومت میں ڈیڈ لاک

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ عارضی حکومت کے فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خان نے مرکزی اسمبلی میں جو بجٹ پیش کیا تھا۔ اس کی مختلف تجاویز کے متعلق فنانس ممبر اور حکومت کے کانگرسی ارکان کے درمیان سمجھوتہ کی گفت و شنید ہو رہی تھی معلوم ہوا ہے کہ اس گفت و شنید میں ڈیڈ لاک پیدا ہو گیا ہے۔ اور سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں رہی۔ اب اسمبلی میں کانگرس پارٹی بجٹ کی مخالفت کرے گی

نئے وائسرائے کا ورود ہند:-

نئی دہلی ۲۲ مارچ۔ ہندوستان کے نئے وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن دہلی پہنچ گئے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر اکتیس توپوں کی سلامی دی گئی عبوری حکومت کے ارکان نے آپ کا استقبال کیا:-

جرمنی کے مستقبل کے متعلق اتحادیوں کی تجاویز:-

ماسکو ۲۳ مارچ۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں جرمنی کے آئندہ نظام حکومت کے متعلق غور کیا گیا۔ مسیو مولوٹوف وزیر خارجہ روس نے اپنی تقریر میں کہا۔ جرمنی کا سیاسی نظام جمہوریت کے اصول پر تجویز کرنا چاہیئے۔ اور ہٹلر نے نظام حکومت کا جو ڈھانچہ بنایا تھا۔ اسے فوراً ختم کر دینا چاہیئے۔ فرانسیسی نمائندہ نے کہا۔ فی الحال جرمنی کے باشندوں کو حکومت سونپنا اور ایک عبوری حکومت کا قیام دنیا کے امن کے لئے مضر ثابت ہو گا۔ برطانوی نمائندے نے کہا جرمنی کے مختلف علاقوں میں نظام حکومت چلانے کے لئے جو اخراجات ہو رہے ہیں۔ وہ مساوی طور پر ان سب اتحادی ممالک کو ادا کرنے چاہیئیں جو اس سلسلے میں ذمہ دار ہیں۔ آپ نے کہا جرمنی کے ہر حصے میں آمد و رفت کی پوری پوری آزادی ہونی چاہیئے۔ بعض صنعتوں کا انتظام فی الحال حکومت کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہیئے۔ امریکی نمائندہ نے کہا جرمنی کے مستقبل کے متعلق روس۔ برطانیہ اور فرانس نے جو خیالات ظاہر کئے ہیں۔ وہ بہت حد تک آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ اس بارے میں ہمارے درمیان اُمید ہے بہت کم اختلافات ہیں:-

ہزارہ میں نازک حالت:-

حکومت سرحد نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ ہزارہ میں حالت بہت خراب ہو گئی ہے جبہ کو ایک ہجوم نے ایک بازار کو آگ لگا دی۔ اور لوٹ مار شروع کر دی۔ بالآخر پولیس اور فوج نے موقعہ پر پہنچ کر حالات پر قابو پا لیا صوبہ کے طول و عرض میں مسلم لیگ کی طرف سے جلسوں جلوسوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بعض مقامات پر عدالتوں اور شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ بھی کی جاتی ہے۔

سر عزیز الحق کی وفات:-

کلکتہ ۲۳ مارچ:- افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ حکومت ہند کے سابق کامرس ممبر سر عزیز الحق وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی وفات دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے۔

پنجاب میں ہر جگہ امن ہے:-

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ پنجاب میں اب ہر جگہ امن قائم ہو گیا ہے۔ گجرات۔ میانوالی اور اٹک کے علاقوں میں بھی اب حالت بہتر ہو گئی ہے۔ بعض مقامات پر البتہ ابھی کھچاؤ پایا جاتا ہے۔ ایسے مقامات پر پولیس اور فوج کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔

کلکتہ ۲۳ مارچ۔ بنگال اسمبلی میں بہار کے پناہ گزینوں کے متعلق مختلف سوالات کے جواب میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ ۲۰ فروری تک بنگال میں بہار کے فسادزدہ علاقہ سے ۴۹ ہزار سے زیادہ پناہ گزین آ چکے تھے

لاہور ۲۳ مارچ۔ پنجاب مسلم لیگ کی ایکشن کمیٹی کے ممبران دونوں صوبہ کے مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر ممتاز دولتانہ میاں افتخار الدین۔ میاں امیر الدین اور مولانا داؤد غزنوی منٹگمری امرتسر اور جالندھر جا رہے ہیں۔ ۳۰ مارچ کو پنجاب اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا ایک ضروری اجلاس بلایا گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ کل پنجاب کی سابق کولیشن وزارت کے وزیر مالیات مسٹر بھیم سین سچر نے سردار پٹیل ہوم ممبر سے بات چیت کی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ ملاقات پنجاب پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلے میں تھی:-

نئی دہلی ۲۳ مارچ:- سٹینڈنگ فائنس کمیٹی نے مسٹر لیاقت علی خان کی صدارت میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ دودھ کا پوڈر بنانے کی سکیم پر بہت جلد عمل شروع کر دیا جائے۔

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ باہر سے آنے والے مال پر حفاظتی ٹیکس کے متعلق انڈین ٹیرف بورڈ نے جو سفارشات کی تھیں۔ حکومت ہند نے ان کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت نے لوہے اور فولاد سے حفاظتی ٹیکس ہٹا لینے اور اس کی جگہ عام ڈیوٹی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سائیکل کی صنعت کے تحفظ کے لئے بھی ضرورت اقدام کیا جائیگا۔ گندم اور کاغذ کے گودے پر سے یکم اپریل سے حفاظتی ڈیوٹی ہٹا لی جائے گی۔

فوری ضرورت

نظارت امور عامہ کو نور ہسپتال قادیان کے لئے یکم اپریل ۱۹۴۷ء سے چھ ماہ کے لئے ایک تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ ناظر امور عامہ قادیان کے نام فوراً بھجوا دیں:- (ناظر امور عامہ)

نظارت تعلیم و تربیت میں ایک معاون ناظر کی ضرورت

نظارت ہذا میں ایک معاون ناظر کی آسامی خالی ہے۔ ایسے دوست جو کسی یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہوں اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۰۰ — ۶ — ۱۴۰ ہوگا درخواستیں معہ نقول اسناد و سفارشات از مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان جلد آنی چاہیئیں:- (ناظر تعلیم و تربیت)

تاریخہائے امتحانات جامعہ نصرت

طالبات جامعہ نصرت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ مجلس مشاورت مورخہ ۴-۵-۶ ماہ اپریل ۱۹۴۷ء کو ہو گی۔ اس لئے درجہ ممہدہ اور عالمہ کا امتحان یکم اپریل ۱۹۴۷ء جیسا کہ قبل اعلان کیا جا چکا ہے۔ منسوخ کیا جاتا ہے۔ اب یہ امتحان مورخہ ۹ اپریل ۱۹۴۷ء بروز بدھ شروع ہو گا۔ درجہ علیمہ کے امتحان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہے

(سیکرٹری تعلیم)

سائیکلوں کی ضرورت

مرکز سلسلہ میں سلسلہ کے ضروری امور کی سرانجام دہی اور حفاظت مرکز کے تعلق میں مجلس خدام الاحمدیہ کو ایک درجن سائیکلوں کی ضرورت ہے۔ مخیر حضرات کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اس کی حسب ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں

(۱) اگر آپ کے پاس نیا یا پرانا سائیکل ہو۔ تو وہ مجلس کے سپرد کر دیں۔

(۲) اگر آپ کے پاس سائیکل نہیں۔ لیکن خرید کر دے سکتے ہیں۔ تو خرید کر دیدیں:-

(۳) اگر آپ کے پاس سائیکل بھی نہیں۔ اور خریدنے کا بھی انتظام نہیں فرما سکتے۔ تو سائیکل کی قیمت ادا فرما دیں۔ تا کہ مجلس خود خرید سکے جزاکم اللہ

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)